گھبرا کے اُس کے حوصلۂ سخت جان سے

سعود عثمانی . . .

گھبرا کے اُس کے حوصلۂ سخت جان سے
آندھی پناہ مانگ رہی ہے چٹان سے

ہمسائے میں تھا شور بلا کا مگر ہمیں
رخصت نہیں ملی تھی شبِ مہربان سے

چیخیں سنی تھیں ساتھ کے خیمے سے پھر بھی لوگ
نکلے نہیں تھے گوشۂ امن و امان سے

اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

WWW.ALKALAM.PK

کیچڑ میں کیوں نہائی تھیں مرغابیاں کہ اب
بوجھل پروں نے روک رکھا ہے اُڑان سے

جلتے ہوئے نگر کی دُعا کام آ گئی
اک روز برف گرنے لگی آسمان سے

کس کام کی تھی تیری کمندِ ستارہ کش
زندہ ہے ایک شخص اُسی آن بان سے

مٹّی کے ایک جسم پہ گرنے کی دیر تھی
وہ تیغِ تیز ٹوٹ گئی درمیان سے

(افغانستان)

created by:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com